

## • تھاکف مرشدیہ مرتبہ: محمد نذر یرا بخنا

شناخت: ۲۰۸ صفحات قیمت: ۷۰ روپے ناشر: پورب اکادمی، اسلام آباد

مرشد العلماء حضرت خواجہ خان محمد مظلہ کی ذات بارکات عطیہ الہی ہے۔ خانقاہ سراجیہ نقشبندیہ مجددیہ سے آپ کے فیض و برکات نصف صدی سے جاری ہیں۔ دین کی پیاسی اللہ کی مخلوق دنیا کے کونے کونے سے گھنٹ کر آپ کے دریفیض پر آتی ہے اور تعلیماتِ نبوی کے انوار و تجلیاتِ دلوں کو منور کر کے لوٹتی ہے۔

آپ کے مسٹر دشمن جناب محمد نذر یرا بخنا نے حضرت خواجہ صاحب کے اپنے نام مکتوبات کو تھاکف مرشدیہ کے نام سے مرتب کیا ہے۔ ۷۰ حضرت اقدس کے اپنے ہاتھ سے لکھے ہوئے ہیں۔ صاحبزادگان گرامی کے اور ۵۰ مسٹر لین خانقاہ کے ہیں۔ ان مکتوبات میں عقائد و اعمال، معاملات اور تعلیم و تربیت کے عنوان پر حضرت خواجہ خان محمد صاحب دامت برکاتہم کی بصیرت آموزہ ہدایات شامل ہیں۔

خانقاہ سراجیہ کا مختصر تعارف، اکابر خانقاہ حضرت مولانا احمد خان قدس سرہ، حضرت مولانا محمد عبداللہ دیانتی قدس سرہ، حضرت مولانا خواجہ خان محمد مظلہ کے احوال و مناقب اور حضرات صاحبزادگان کا تعارف کتاب کے شروع میں درج ہے۔

## • حدود آرڈیننس اور تحفظ نسوان بل تالیف: مولانا زاہد الرashدی

شناخت: ۱۵۰ صفحات قیمت: ۱۲۰ روپے ناشر: الشريعة اکیڈمی، ہاشمی کالونی، کنگنی والا گوجرانوالہ

۱۹۷۳ء کا آئین بلاشبہ پاکستان کا بہترین آئین ہے۔ جسے پاکستان کی قوی ایمنی و بینٹ نے متفقہ طور پر منظور کیا۔ ایسا قومی اتفاق آج تک دوبارہ میسر نہیں آسکا۔ اس آئین میں پاکستان کی نظریاتی حیثیت کا تعین کیا گیا اور تمام قوانین کو اسلامی ڈھانچے میں ڈھانلنے کا وعدہ کیا گیا۔ علمی سامراج کو یہ اتفاق ایک آنکھ نہ بھایا اور ملک کی منتخب حکومت کو برطرف کر کے مارشل لاء اور آمریت کے ذریعے متفقہ آئین کو معمول کر دیا گیا۔ علمی استماری قوتوں نے اپنے مسلط کردہ حکمرانوں کے ذریعے آئین میں طشدہ اسلامی قوانین کو بد لئے کی سازش کو پایا تکمیل ہنک پہنچایا بلکہ پاکستان کی متعین اسلامی نظریاتی حیثیت کو ختم کر کے اسے ایک سیکولر ریاست بنانے کی مفہوم منصوبہ بندی بھی شروع کر دی۔ ۲۰۰۶ء میں علمی صیہونی و نصرانی قوتوں کو بڑی کامیابی یہ حاصل ہوئی کہ ”حدود آرڈیننس“، ”کو ختم کر کے اس کی جگہ تحفظ نسوان بل قوی ایمنی سے منظور کرایا گیا اور پاکستان میں آئینی طور پر زنا کاری کو تحفظ فراہم کیا گیا۔

مولانا زاہد الرashdی مظلہ عالم دین ہونے کے ساتھ ساتھ ایک بیدار مغرب انشور ہی ہیں۔ عصری تحریکوں، علمی سازشوں اور موجودہ سیاسی و معاشری مسائل پر گہری نظر رکھتے ہیں۔ ”حدود آرڈیننس اور تحفظ نسوان بل“ کے پس منظر و پیش نظر پر متعدد اخبارات و جرائد میں اُن کے مضامین و کالم موقع بہ موقع شائع ہوتے رہے جنہیں یکجا کتابی ٹکل دے کر ساری بحث اس میں سہودی گئی ہے۔

## • ایک علمی و فکری مکالمہ تالیف: مولانا زاہد الرashdی مظلہ

شناخت: ۲۰۰ صفحات قیمت: ۱۵۰ روپے ناشر: الشريعة اکادمی، ہاشمی کالونی، کنگنی والا گوجرانوالہ

جناب جاوید احمد غامدی ”اصلاحی مکتبہ فکر“ کی نمائندگی کرتے ہوئے جدیدیت کے علمبردار بن کر بام شہرت پر جلوہ افروز ہیں۔ اسلام کی تفہیم و تعمیر کے لیے قرآن و سنت، حدیث، احتجاج اور قیاس کی بنیادیں موجود ہیں۔ جس طرح قرآن